توحید اور امن وامان کو دنیا میں قائم کرنے، ہمدردی مخلوق اور ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمت خلق کا جائزہ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میرے کاموں میں سے ایک اہم کام بنی نوع سے ہمدردی ہے

ہر احمدی کا کام ہے کہ توحید کو دنیا میں قائم کرے، خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرے اور مخلوق کی ہمدردی میں ہر وقت کوشاں رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 نومبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا آج ہر ہمدرد انسانیت اور خدا کا خوف رکھنے والا دل اس امر کی طرف متوجہ ہے اور غور کرتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ مکمل طور پر کہیں بھی اطمینان قلب اور امن کسی کو نصیب نہیں ہے اور اس درد کے ساتھ فی زمانہ صرف احمدی سوچتا ہے۔ یہ جذبات اس وجہ سے احمدی کے دل میں پیدا ہوتے ہیں کہ اس کی ایمانی حالت کو اس زمانے کے امام نے بدلا ہے، خدا کا خوف اور خدا کی مخلوق سے ہمدردی اس کے دل میں پیدا کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا کہ ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں کمزور ہوگئی ہیں اور عالم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے۔ سو میں بھیجا گیا ہوں کہ اخلاص، سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتے میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں۔ اب یہ ہر احمدی کا کام ہے کہ توحید کو دنیا میں قائم کرنے کیلئے کوشش کرے، خدا سے ذاتی تعلق پیدا کرے اور مخلوق کی ہمدردی میں ہر وقت کوشاں رہے۔ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ گزشتہ سو سال سے بھی زائد عرصے سے ان فرائض کی ادائیگی کیلئے حتی المقدور کوشش کرتی آ رہی ہے۔ ہمیں ان لوگوں کو ان آفات اور فسادات کی وجوہات بھی بتانی چاہئیں، اپنے اپنے حلقہ احباب میں بھی ذرائع استعمال کر کے دنیا کو پہلے سے بڑھ کر یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اگر خدا کو نہیں پہچانو گے، اگر اس کے قوانین اور احکامات پر عمل نہیں کرو گے تو یہ بے چینی اور فساد کبھی ختم نہیں ہوں گے۔

حضور انور نے گزشتہ چند سالوں میں پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں آنے والی ارضی اور سماوی آفات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہر اس جگہ پہنچتی ہے جہاں بھی کوئی ستم زدہ یا مصیبت زدہ مدد کیلئے پکارے، ہر ضرورت مند کی مدد کرتی ہے کیونکہ یہ امتیازی خصوصیت ہے ایک احمدی کی اور ہونی بھی چاہئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میرے کاموں میں سے ایک اہم کام بنی نوع سے ہمدردی ہے۔

حضور انور نے پاکستان میں موجودہ ملکی صورتحال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں پاکستان کے احمدیوں سے کہتا ہوں کہ تم نے حکومت کے قوانین کی خلاف ورزی نہیں کرنی اور قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا بلکہ حکومت کے قوانین کی پاسداری کرنی ہے اور حکومت کے خلاف فسادات میں حصہ نہیں لینا۔ پاکستان میں بسنے والا ہر احمدی اپنے وطن سے سچی محبت رکھتا ہے اور پاکستان میں خوشحالی اور ترقی چاہتا ہے۔ ہم سب پاکستانی اپنے ملک کی بقا اور سالمیت کیلئے دعا گو ہیں۔ فرمایا کہ پاکستان اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بسنے والے تمام پاکستانی احمدی اپنے وطن کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک پر رحم فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا کام خدا کا پیغام دنیا تک پہنچانا اور ہمدردی بنی نوع ہے جو ہم نے کرنی ہے۔ ہمارا کام دنیا کو ہر لحاظ سے فیض پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر فیض پہنچانا ہے۔ پس اس کیلئے ہر احمدی کو بھرپور کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ دعاؤں اور صبر کے ساتھ یہ کام کرتے چلے جانا چاہئے اور خدا تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے۔ پس نہایت عاجزی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکے رہو۔ یہ سختیاں اور تنگیاں خدا تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہیں، صبر یہی ہے کہ ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم پر عمل کرو اور برائیوں سے بچو۔ اللہ کی مدد ضرور آئے گی۔ پس ہمارا کام صبر کرنا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو ہمیشہ اس صدق کے قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق حقیقی رنگ میں دین کی تعلیم کو سمجھنے والے ہوں۔ آمین